

بلند فشار خون انسانی جسم میں خطرناک و جان لیوا بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ پروفیسر الفریڈ ظفر ٹینشن، ڈپریشن اور دیگر عوامل سے بچنے کے لئے مذہبی تعلیمات پر عمل کریں۔ پرنسپل پی جی ایم آئی کورونا میں ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو زیادہ سختی سے احتیاط کرنی چاہیے۔ پروفیسر طاہر صدیق، ڈاکٹر عبدالعزیز پی پی برین ہیمرج شوگر، گردوں و دیگر بیماریوں میں اضافہ کرتا ہے۔ ڈاکٹر لیلیٰ شفیق / ڈاکٹر کوئل سکندر خواتین کو حمل کے دوران اپنے بلڈ پریشر پر خصوصی نگاہ اور کسی قسم کا رسک نہیں لینا چاہیے۔ طبی ماہرین پاکستان کی نصف سے زائد آبادی ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہے۔ سہراہ جنرل ہسپتال

لاہور 17 مئی:..... پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ، امیر الدین میڈیکل کالج اور لاہور جنرل ہسپتال کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفریڈ ظفر نے کہا ہے کہ بلند فشار خون انسانی جسم میں بہت سی خطرناک اور جان لیوا بیماریوں کا باعث بنتا ہے، اس بیماری کے عوامل میں ٹینشن، ڈپریشن اور گھریلو مسائل کے علاوہ نامناسب غذا و ماحول کی فراہمی شامل ہیں جن سے بچنے کیلئے پریز کے ساتھ ساتھ ہمیں بطور مسلمان مذہبی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ ہمارا عقیدہ اور قرآن پاک میں حکم ہے کہ دلوں کا اطمینان اسی کی ذات کے ذکر میں ہی پوشیدہ ہے۔ بلڈ پریشر کے عالمی دن کے موقع پر لاہور جنرل ہسپتال میں پروفیسر طاہر صدیق، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق اور ڈاکٹر کوئل سکندر نے مرض کی علامات، پیچیدگیوں اور بچاؤ کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔

پرنسپل پی جی ایم آئی کا کہنا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ حالات میں بلند فشار خون تیزی سے پھیلنے والا مرض بن چکا ہے جس میں بازاری کھانوں بالخصوص جنک فوڈ کو بھی عمل دخل حاصل ہے اسی لیے ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان کی نصف سے زائد آبادی ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مرض دنیا کے لئے نیا نہیں لیکن مناسب ادویات اور پریز کے ساتھ بحیثیت مسلمان ہم روحانی اور دینی معاملات میں مصروف ہو کر اپنے بلڈ پریشر کو کافی حد تک کنٹرول کر سکتے ہیں۔

پروفیسر آف میڈیسن پروفیسر طاہر صدیق اور ڈاکٹر عبدالعزیز نے کہا کہ کورونا کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر بلڈ پریشر کے مریضوں کو زیادہ احتیاط کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس مرض میں مبتلا لوگ کورونا وائرس کا زیادہ آسانی سے شکار ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی قد کے مطابق اس کا وزن اور جسمانی ساخت بھی بلند فشار خون میں اہم کردار ادا کرتے ہیں لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم وزن بڑھانے والی غذاؤں اور انسانی رویوں سے اجتناب کریں اور صبح کی سیر، ورزش اور نماز کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔

اس دن کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر لیلیٰ شفیق اور ڈاکٹر کوئل سکندر کا کہنا تھا کہ بلڈ پریشر کا مرض برین ہیمرج، شوگر اور گردوں کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے بالخصوص خواتین کیلئے حمل کے دوران بلند فشار خون خطرناک ثابت ہو سکتا ہے جس سے قبل از وقت زچگی، بچوں کی تکمیل پیدائش اور گائی کی دیگر پیچیدگیاں سامنے آسکتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کو حمل کے دوران اپنے بلڈ پریشر پر خصوصی نگاہ رکھنی چاہیے اور کسی قسم کا رسک نہیں لینا چاہیے۔ طبی ماہرین نے کہا کہ ہمیں نمک کے کم سے کم استعمال اور صحت مند غذاؤں کو اپنانا چاہیے۔ انہوں نے ہائی بلڈ پریشر کے بارے میں میڈیا اور غیر سرکاری تنظیموں کے کردار کو اہمیت کا حامل قرار دیا تاکہ لوگوں میں بلند فشار خون سے بچنے کیلئے آگاہی پیدا کی جاسکے اور وہ ہسپتالوں کا رخ کرنے کی بجائے گھر بیٹھے پریز کریں اور اس موڈی مرض سے بچیں۔



عالمی یوم بلندفشارخون کے موقع پر سربراہ جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر، پروفیسر طاہر صدیقی،
ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر لیلیٰ شفیق اور ڈاکٹر کومل سکندر مرض کے بارے میں آگاہی دے رہے ہیں